33007 ـ منگیتر بے نماز اورشکی مزاج ہے توکیا شادی کرلینی چاہیے ؟

سوال

میرے علم کے مطابق میری منگنی ایک بااخلاق نوجوان سے طے پائي اس نے مجھے یہ بتایا کہ وہ نماز نہیں چھوڑتا ، لیکن منگنی کے بعد یہ انکشاف ہوا کہ وہ تو نماز چھوڑتا اور روزے نہیں رکھتا اوراس کے ساتھ ساتھ اپنی رقم بھی سود پر رکھتا ہے ۔
لیکن وہ مجھے یہ کہتا ہے کہ میں نے آپ سے منگنی اس لیے کی ہے کہ تم میری غلطیاں اوربرائیاں ختم کرنے پر میری مدد اورتعان کرو گی اس لیے کہ تم دین پر عمل کرتی اورلباس بھی شرعی پہنتی ہوں میرا سوال ہے کہ میں کس طرح اس کی دین کے معاملہ میں مدد کرسکتی ہوں ؟
اورکیا یہ علم ہوتے ہوئے کہ بے نماز کافر ہے میرا اس سے شادی کرنا کہیں معصیت اورگناہ تو نہیں ؟
میں نے اسے چھوڑنے کا بھی سوچا لیکن اللہ تعالی کے ہاں حلال چیزوں میں مبغوض چیز طلاق ہے ، میری منگنی کواب ایک برس ہوچکا ہے اور میں اس میں کچھ بھی تبدیلی نہیں لاسکی ، اور نہ ہی میں اسے چھوڑ سکتی ہوں ، میرے خیال میں میں اس کے بغیر زندگی نہیں گزار سکتی ، وہ ایک اچھا انسان ہے ، لیکن مجھے پتہ نہیں چل رہا کہ میں کیا کروں ، آپ میرا تعاون کریں ، جزاکم اللہ خیرا ۔

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بے نماز جوکبھی بھی نماز نہیں پڑھتا کافر ہے جیسا کہ آپ نے بھی ذکر کیا ہے چاہے وہ نماز کا انکاری ہویا پھر اس میں سستی کرے اس کے بارہ میں علماء کرام کا صحیح قول یہ ہے کہ وہ کافر ہے ، بلکہ کچھ علماء کرام تو یہ کہتے ہیں کہ جس نے ایک فریضہ بھی اس کے وقت میں ادا نہ کیا اوروقت ختم ہوگیا تووہ کافر ہے ۔

مستقل فتوی اورریسرچ کمیٹی (فتاوی اللجنۃ الدائمۃ) کا اس عورت کے بارہ میں جونماز لیٹ کرتی ہے اوروقت پر نہیں ادا نہیں کرتی اوراپنی چھوٹی بڑی بیٹیوں کو بھی ایسا کرنے پر ابھارتی ہے کے بارہ میں فتوی ہے :

(جب اس عورت کی حالت ایسی ہی ہو جیسا کہ سوال میں بیان کی گئي ہے تو وہ مرتد ہے اوراپنے خاوند کی بیٹیوں کوبھی خراب کررہی ہے ، اسے توبہ کرنے کا کہے جائے اگر تو وہ توبہ کرلے اوراپنے اعمال صحیح کرلے تو الحمدللہ ، اوراگر وہ اپنے اس فعل پر مصر رہے تواس کا معاملہ قاضي تک لے جایا جائے گا تا کہ وہ اس کے

اورخاوند کے درمیان علیحدگي کرے ۔

اوراس پر حد شرعی جوکہ قتل ہے جاری کرے ، کیونکہ ابن عباس رضي اللہ تعالی کی حدیث میں ہے :

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (جو اپنے دین کوبدلے اسے قتل کردو)

یہ عورت اگر نماز کواس کے وقت سے مؤخر کرتی ہے مثلا عصر کو غروب شمس تک یا پھر فجر کو طلوع شمس تک ، کیونکہ نماز کواس کے وقت سے بغیر کسی شرعی عذر کے مؤخر کرنے کا حکم نماز ترک کرنا ہی ہے) ۔

دیکھیں فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (6 / 30)

تواس بنا پر آپ کے لیے اس نوجوان سے شادی کرنا حلال نہیں چاہیے وہ کتنا بھی بااخلاق کیوں نہ ہو ، اورآپ یہ بتائيں کہ نماز نہ پڑھنے اورسودی کاروبار کرنے کے بعد کونسا اچھائی رہ جاتی ہے ؟ !

اورجب وہ اس سے توبہ نہ کرے اوراس پر اصلاح کرنے اوراسقامت کی علامات نہ ظاہر ہوں تو آپ منگنی ختم کردیں ، اوراگر آپ دونوں کا عقد نکاح ہوچکا ہے توپھر آپ اسے یہ بتادیں کہ اس کے بے نماز ہونے اورمسلمان عورت کاف کے لیے حلال نہ ہونے کی بنا پر عقد نکاح صحیح نہیں ، اگر تووہ توبہ کرلے اورنماز کی پابندی کرنے لگے توپھر وہ عقد نکاح کی تجدید کرے کیونکہ پہلا نکاح صحیح نہیں تھا ۔

آپ اس کی باتوں اوروعدوں پر نہ رہیں اوردھوکہ میں نہ آئيں کیونکہ جو شخص منگنی اور عقد کی مدت کے دوران وعدہ کی وفادادی نہیں کرتا ، وہ اس کے بعد کیا وفاداری کرے گا ۔

آپ کا یہ کہنا کہ آپ اسے چھوڑ نہیں سکتیں ، یہ شیطان کی ملمع سازي اوردھوکہ ہے بلکہ آپ اسے چھوڑنے کی طاقت رکھتی ہیں اس کے لیے آپ اللہ تعالی پر اعتماد اورتوکل و بھروسہ کریں ، اورجوکچھ اللہ تعالی کے پاس ہے اس کی رغبت اورحرام میں پڑنے سے خوف کریں ، کیونکہ مسلمان عورت کسی بھی حال میں ایک کافر کی بیوی نہیں بن سکتی ۔

آپ کے سوال سے ظاہر یہ ہوتا ہے کہ آپ کے درمیان عقد نکاح ہوچکا ہے کیونکہ آپ نے یہ کہا ہے کہ : اللہ تعالی کے ہاں حلال میں مبغوض چیز طلاق ہے ، اورآپ کی کلام کے آخر میں صرف منگنی کی صراحت ملتی ہے ۔

ہم یہ گزارش کریں گے کہ اگر تو آپ کے مابین عقد نکاح نہیں ہوا تو پھر مرد اپنی منگیترکے لیے اجنبی ہوگا اس کے لیے جائز نہیں کہ وہ منگیتر سے خلوت کرے یا اس اسے دیکھے ، اسی طرح منگیتر کے لیے جائزنہیں کہ وہ اسے سے باتوں میں نرم لہجہ خوش طبعی اختیار کرے اوربغیر کسی ضرورت کے لمبی گفتگو کرتی پھرے ، صرف یہ ہے کہ منگنی کے وقت وہ منگیتر سے اتنا کچھ دیکھ سکتا ہےجواسے نکاح میں رغبت پیدا کرے لیکن اس میں بھی خلوت

نہیں ہونی چاہیے ۔

ہم آپ کو سب سےبہترنصیحت یہی کرتے ہیں کہ آپ اپنے پوشیدہ اورظاہر میں اللہ تعالی کا تقوی اختیار کریں ، اوراللہ تعالی سے دعا اورالتجاکریں کہ وہ آپ کو صالح اوراچھا خاوند عطا فرمائے ۔

واللہ اعلم .